Date : ___/___/___

ARABIC DEPT
SOGHRA COLLEGE
BIHAR SHARIF
NALANDA (BIHAR)

B.A. Arabic (Hon) Part II

(القرآن الكريم. عربك لٹریچر)

والعصر ~~ان~~ الانسان لفی خسر ۔ الا الذین آمنوا
وعملوا الصالحات ۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر

تمہید = قرآن کریم کی سب سورتوں میں سب سے مختصر ترین سورہ یہ والعصر ہے
الفاظ کے اعتبار سے بھی بہت مختصر ہے۔ معنی کے اعتبار سے۔ مگر قرآن کا پورا نچوڑ
اس سورہ میں آ گیا ہے۔ قرآن کی بلاغت کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ کہ اللہ نے عربوں کے
سامنے عربی زبان کا اس طرح معجزہ کا طور پر سمجھا کہ کوئی عرب ادیب و شعراء
جو زبان کے دھنی کہے جاتے تھے۔ ایک سورہ اور ایک آیت کا بھی جواب نہ دے سکے
پوری جماعت کو چیلنج کیا گیا مگر اس زمانہ سے لیکر آج تک کوئی اس چیلنج
کو قبول نہ کر سکا۔

اس سورہ میں عربی کا اکثر الفاظ ایسے ہیں جس کو ہم اردو میں استعمال کرتے ہیں
کئی الفاظ آسان اور ثقیل نہیں ہے۔ مگر اس کا بڑا معنی ہے۔

ترجمہ — قسم ہے زمانہ کی بیشک انسان گھاٹے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو
اللہ پر ایمان لائے۔ اعمال صالح کئے۔ اچھی اور حق باتوں کی تاکید کرتے رہے اور
اور لوگوں کو حق سے زیادتی پر صبر کی آپس میں تلقین کرتے رہے

تشریح — و کا استعمال قسم کیلئے لفظ العصر اس بات کا اشارہ ہے اور اس کے معنی زمانہ کے
قسم کھا کر شروع کیا ہے۔ اور زمانہ کی قسم کھایا۔ یعنی پوری
دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ انسان نقصان [illegible] ہے۔ خسر [illegible] آیا ہے
لام آیا لفی [illegible] انسان تاکید کیلئے [illegible] اس کی اہمیت کو بتانے کیلئے
پھر بتایا ہے چار کام [illegible] نقصان سے [illegible] اعمال صالح [illegible] ایمان [illegible]
[illegible] اور اس راستہ میں جو دشواری ہوتی ہے [illegible]
[illegible]

Scanned with CamScanner